حسنِ ظن کی برکتیں

03-June-2021

ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا

سنتوں بھرا بیان

(For Islamic Brothers)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَط

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِط

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِكَ وَ اَصْحٰبِكَ یَا حَبِیْبَ اللّٰہ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا نَبِیَّ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِكَ وَ اَصْحٰبِكَ یَا نُوْرَ اللّٰہ

نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِکَاف (ترجمہ: میں نے سنّتِ اعتکاف کی نیّت کی)

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! جب کبھی داخلِ مسجد ہوں، یاد آنے پر اِعتِکاف کی نِیَّت کرلیا کریں کہ جب تک مسجد میں رہیں گے اِعتِکاف کا ثواب ملتا رہے گا۔ **یاد رکھئے!** مسجد میں کھانے، پینے، سونے یا سَحَری، اِفطاری کرنے، یہاں تک کہ آبِ زم زم یا دَم کیا ہوا پانی پینے کی بھی شَرعاً اِجازت نہیں، البتہ اگر اِعتِکاف کی نِیَّت ہوگی تو یہ سب چیزیں جائز ہوں گی۔ اِعتِکاف کی نِیَّت بھی صِرف کھانے، پینے یا سونے کے لئے نہیں ہونی چاہئے بلکہ اِس کا مقصد اللہ کریم کی رِضا ہو۔ **"فتاویٰ شامی"** میں ہے: اگر کوئی مسجد میں کھانا، پینا، سونا چاہے تو اِعتِکاف کی نِیَّت کرلے، کچھ دیر ذِکْرُ اللہ کرے، پھر جو چاہے کرے (یعنی اب چاہے تو کھا پی یا سو سکتا ہے)

تمام فکروں اور غموں کو دُور کرنے کا نسخہ

اللہ پاک کے آخری نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ رَحمت نشان ہے:

اِنَّ اللّٰہَ وَکَّلَ بِقَبْرِیْ مَلَکًا اَعْطَاہُ اَسْمَاءَ الْخَلَائِقِ فَلَا یُصَلِّیْ عَلَیَّ اَحَدٌ اِلٰی یَوْمِ الْقِیَامَۃِ اِلَّا اَبْلَغَنِیْ بِاِسْمِہٖ وَاِسْمِ اَبِیْہِ ھٰذَا فُلَانُ بْنُ فُلَانٍ قَدْ صَلّٰی عَلَیْكَ

بے شک اللہ پاک نے ایک فِرشتہ میری قَبْر پر مُقَرَّر فرمایا ہے، جسے تمام مخلوق کی آوازیں سُننے

کی طاقت عطا فرمائی ہے، پس قِیامت تک جو کوئی مجھ پر دُرودِ پاک پڑھتا ہے تو وہ مجھے اُس کا اور اُس کے باپ کا نام پیش کرتا ہے(کہ)فُلاں بن فُلاں نے آپ پر یہ دُرودِ پاک پڑھا ہے۔(مجمع الزوائد کتاب الادعیۃ، باب فی الصلاۃ علی النبی...الخ، ۲۵۱/۱۰، حدیث: ۱۷۲۹۱)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: اَفْضَلُ الْعَمَلِ اَلنِّیَّۃُ الصَّادِقَۃُ سچی نیت سب سے افضل عمل ہے۔[1] **اے عاشقانِ رسول!** ہر کام سے پہلے اچھی اچھی نیتیں کرنے کی عادت بنایئے کہ اچھی نیت بندے کو جنت میں داخِل کر دیتی ہے۔ بیان سننے سے پہلے بھی اچھی اچھی نیتیں کر لیجئے! مثلاً نیت کیجئے! ☜ عِلْم سیکھنے کے لئے پورا بیان سُنوں گا ☜ با اَدب بیٹھوں گا ☜ دورانِ بیان سُستی سے بچوں گا ☜ اپنی اِصْلاح کے لئے بیان سُنوں گا ☜ جو سُنوں گا دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کروں گا۔

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! حسن ظن اعلیٰ ترین انسانی صفات میں سے ایک ہے، حسن ظن رکھنے والا اس کی برکت سے ہمیشہ کامیاب ہو جاتا ہے، اللہ پاک کا شکر بجالانے کی توفیق ملتی ہے، انسان کی بُلند ہمتی، اعلیٰ سوچ، بُزرگی، تقویٰ اور صبر کی علامت بنتی ہے۔ آج کے بیان میں ہم حسن ظن کے فضائل وبرکات کے بارے میں سنیں گے، آیئے! اس سے متعلق ایک حکایت سنتے ہیں، چنانچہ

معذُور چلنے پھرنے لگا!

ایک بار ڈاکوؤں کی ایک جماعت لُوٹ مار کیلئے نکلی، اسی دوران اُنہوں نے رات ایک مُسافر خانہ میں قیام کِیا اور وہاں یہ ظاہِر کیا کہ ہم لوگ راہِ خُدا کے مُسافِر ہیں۔ مُسافِر خانہ کا مالِک نیک آدمی تھا، اُس

---

[1]...جامع صغیر، صفحہ:81، حدیث:1284۔

نے رِضائے الٰہی پانے کی نیّت سے ان کی خُوب خدمت کی۔ صُبح وہ ڈاکو کسی طرف روانہ ہوگئے اور لُوٹ مار کرکے شام کو واپَس وَہیں آگئے۔ گُزشتہ شب مُسافِر خانہ والے کے جس لڑکے کو (اُنہوں نے) چلنے پھرنے سے معذور دیکھا تھا، وہ آج بِلا تکلُّف چل پھر رہا تھا! اُنہوں نے تعجُّب کے ساتھ مُسافِر خانہ والے سے اِستِفسار کیا: کیا یہ وُہی کل والا معذور لڑکا نہیں؟ اُس نے بڑے اِحترام سے جواب دیا: جی ہاں، یہ وُہی ہے۔ پُوچھا، یہ کیسے صحّت یاب ہوگیا؟ جواب دیا، یہ سب آپ جیسے راہِ خدا کے مُسافِروں کی بَرَکت ہے، بات یہ ہے کہ آپ لوگوں نے جو کھایا تھا، اُس میں سے کچھ بچ رہا تھا، ہم نے آپ حضرات کا جُوٹھا کھانا، بہ نیّتِ شِفا اپنے معذور بچے کو کِھلایا اور جُوٹھے پانی سے اُس کے بدَن پر مالِش کی، اللہ پاک نے آپ جیسے نیک بندوں کے جھوٹے کھانے اور پانی کی بَرَکت سے ہمارے معذور بچّے کو شِفاء عطا فرمادی۔ جب ڈاکوؤں نے یہ سُنا تو ان کی آنکھوں سے آنسو جاری ہوگئے، روتے ہوئے اُنہوں نے کہا، یہ سب آپ کے حُسنِ ظن کا نتیجہ ہے ورنہ ہم تو سخت گنہگار لوگ ہیں، سُنو ہم راہِ خدا کے مسافِر نہیں ڈاکو ہیں، اللہ پاک کی اِس کرم نوازی نے ہمارے دلوں کی دُنیا زَیر و زَبر کردی، ہم آپ کو گواہ رکھ کر توبہ کرتے ہیں۔ چُنانچِہ تائب ہو کر ان لوگوں نے نیکی کا راستہ لیا اور مرتے دم تک توبہ پر ثابِت قدم رہے۔ (کتابُ القَلْیُوبِی، ص ۲۰)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

فیضانِ سُنّت کا تعارف

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! حُسنِ ظن کی برکتوں سے مالا مال بیان کردہ عظیمُ الشان حکایت **فیضانِ سُنّت** جلد اوّل میں موجود ہے ❀ فیضانِ سُنّت جلد اوّل امیر اہلِ سُنَّت، بانیِ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا محمد الیاس عطار قادِری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی لکھی ہوئی عظیم کتاب ہے ❀ اس

میں 4 ابواب ہیں((1)فیضانِ بسم اللہ ،(2)آدابِ طعام،(3) پیٹ کا قفلِ مدینہ اور(4) فیضانِ رمضان)❀ یہ کتاب 1548 صفحات پر مشتمل ہے ❀ اس کا پہلا باب **فیضانِ بِسْمِ الله**، بِسْمِ الله پڑھنے کے فضائل، جنات سے سامان کی حفاظت کا طریقہ، بُخار کے 5 علاج، دَردِ سر کے 7 علاج اور خواب بیان کرنے کے دلائل وغیرہ پر مشتمل ہے ❀ دُوسرا باب **"آدابِ طعام"** کھانے کی سُنّتیں اور آداب کے ساتھ ساتھ ہاتھ سے کھانے کے طِبّی فوائد، ٹیک لگا کر کھانے کے طِبّی نقصانات، رنگ برنگی 99 حکایات، مرحوم نگرانِ شُوریٰ حاجی محمد مشتاق عطاری رَحۡمَةُ اللّٰهِ تَعَالٰی عَلَیۡه کے مختصر حالاتِ زندگی اور جانشینِ امیرِ اہلِ سُنّت شہزادۂ عطار، ابو اُسید حضرت مولانا عبید رضا عطاری مَدَنی مُدَّظِلُّہُ الۡعَالِی کو امیرِ اہلِ سُنَّت دَامَتۡ بَرَکَاتُهُمُ الۡعَالِیَه کی جانب سے لکھے گئے خط وغیرہ پر مشتمل ہے، ❀ تیسرا باب **پیٹ کا قفلِ مدینہ** بھوک کے فضائل کے ساتھ ساتھ 52 حکایات پر مشتمل ہے، ❀ چوتھا باب **فیضانِ رمضان** فضائلِ رمضان کے ساتھ ساتھ تراویح، لیلۃُ القدر، اعتکاف، عیدالفطر کے فضائل اور نفل روزوں کے فضائل، روزہ داروں کی حکایات اور اعتکاف کرنے والوں کی 41 بہاروں پر مشتمل ہے ❀ اسے بہت آسان انداز میں لکھنے کی کوشش کی گئی ہے تاکہ کم پڑھے لکھے اسلامی بھائی اور اسلامی بہنیں بھی بآسانی سمجھ سکیں۔ ❀ مُبلّغین و مُبلّغات کے ساتھ ساتھ، عُلَماء و واعظین، خُطباء و مُقرّرین، مُصنّفین وغیرہ کے لیے یکساں طور پر مفید ہے ❀ جو خوش نصیب اسلامی بھائی یا اسلامی بہن اس سے کم از کم 40 دن روزانہ 2 درس دے اُس کے لیے امیرِ اہلِ سُنّت دَامَتۡ بَرَکَاتُهُمُ الۡعَالِیَه کی جانب سے اِس پوری کتاب کا ثواب ایصال کیا گیا ہے ❀ جو خوش نصیب اسلامی بھائی یا اسلامی بہن 163 دن کے اندر اندر اسے مکمل پڑھ لے، اُس کے لیے اللہ پاک کے

ولی، امیرِ اہلِ سُنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی جانب سے ایمان پر اِستقامت، سکرات میں نبیِّ رحمت صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی زِیارت، قبر وحشر میں راحت، بے حساب مغفرت اور جنّت الفردوس میں مَدَنی حبیب صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا پڑوس ملنے کی دُعا ہے ❀ یہ کتاب مکتبۃ المدینہ سے ہدیۃً حاصل کی جاسکتی ہے ❀ دعوتِ اسلامی کی ویب سائٹ www.dawateislami.net سے مفت میں پڑھی جاسکتی ہے، ڈاؤن لوڈ اور پرنٹ آؤٹ بھی کی جاسکتی ہے ❀ اگر مخیرّ اسلامی بھائی اپنے مرحومین کے اِیصالِ ثواب کے لیے اسے خرید کر مساجد و مدارس، دفاتر و کارخانے، اسکول و کالج کے لیے وقف کریں یا درس دینے والوں کو تحفۃً دے دیں تو اِنْ شَآءَ اللّٰہ ثواب کا انبار لگ جائے گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! فیضانِ سُنّت سے بیان کی گئی حکایت سے معلوم ہوا! مُسلمان پر حُسنِ ظن کی بہت بَرکتیں ہیں، حُسنِ ظن کا مطلب ہے: اچھا گُمان رکھنا، اچھا خیال جمانا مثلاً فُلاں شخص بہت نیک ہے، میرے مرشد، اللہ پاک کے ولی ہیں، میرا نگران بہت نیکیاں کرنے والا ہے وغیرہ۔

حُسنِ ظن کی برکتیں

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! مسافر خانے کے مالک نے ڈاکوؤں کی جماعت سے حُسنِ ظن رکھا، اُن کی خوب خدمت کی اور اُن کا جوٹھا کھانا بطورِ تَبَرُّك اپنے معذور بچے کو کھلایا اور ان کا جوٹھا پانی اپنے معذور بچے کے بدن پر ملا تو اللہ پاک نے حُسنِ ظن کی برکت سے اُس معذور بچّے کو شفا

عطا فرمادی۔ یہ حُسنِ ظن ہی کی برکت تھی کہ ڈاکوؤں کا گروہ بھی توبہ کرکے نیکی کے راستے پر چل پڑا اور ثابت قدم رہا۔ کاش! ہمیں بھی ہر نیک مسلمان سے حُسنِ ظن رکھنا نصیب ہو جائے۔ کاش! ہمیں بھی اپنے دینی اُستاد سے، اپنے امام صاحب سے، اپنے نگران سے حُسنِ ظن رکھنا نصیب ہو جائے۔ اٰمین

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! اس واقعے سے یہ بھی پتہ چلا! جب ایک عام سے مُسلمان کے جُوٹھے میں بھی شِفا ہے تو ایک نیک، مُتَّقی، پرہیز گار اور اللہ پاک کے ولی کے جُوٹھے میں برکتوں کا کیسا سَمُندر ٹھاٹھیں مارتا ہو گا۔

مفلوج کی ہاتھوں ہاتھ شفایابی

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول میں رَمَضانُ المبارَک کے آخِری عشرہ میں مساجِد کے اندر اجتِماعی اعتِکاف کا سلسلہ ہوتا ہے جس میں مُعتکفین کی سنّتوں بھری تربیَّت کی جاتی ہے۔ مُعاشَرہ کے کئی بگڑے ہوئے اَفراد دَورانِ اعتکاف گناہوں سے تائب ہو کر زندگی کے نئے دَور کا آغاز کرتے ہیں۔ بعض اوقات ربِّ کائنات کی عنایات سے ایمان افروز کرِشمات کا بھی ظُہور ہوتا ہے چُنانچِہ رَمَضانُ المبارک 1425ھ کے اجتِماعی اعتِکاف میں دعوتِ اسلامی کے عالمی مَدَنی مرکز فیضانِ مدینہ کراچی میں جہاں کم و بیش 2000 مُعتکفین تھے، اُن میں ضِلع چکوال (پنجاب، پاکستان) کے 77 سالہ مُعَمَّر بُزرگ حافِظ محمد اشرف صاحِب بھی معتکف ہو گئے۔ قِبلہ حافِظ صاحِب کا ہاتھ اور زَبان مفلوج تھے اور قوّتِ سماعت بھی جواب دے چکی تھی۔ وہ بڑے خوش عقیدہ تھے۔ اُنہوں نے ایک بار اِفطار کے کھانے میں بَصَد حُسنِ ظن امیرِ اہلسنت حضرت علامہ مولانا

محمد الیاس عطار قادِری دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ سے جُوٹھا کھانا لے کر کھایا، اُنہی سے دَم بھی کروایا، بس اُن کے حسنِ ظن نے کام کر دکھایا، رَحمتِ اِلٰہی کو جوش آیا، اللہ پاک نے ان کو شِفایاب فرمایا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ اُن کا فالج کا مرض جاتا رہا۔ اُنہوں نے ہزاروں اسلامی بھائیوں کی موجودگی میں فیضانِ مدینہ کے مَنْچ پر چڑھ کر بَصَد عقیدت اپنے رُوبہ صِحّت ہونے کی بِشارت سُنائی، یہ نوید جانفِزا سُن کر فَضاء "اللہ، اللہ، اللہ، اللہ" کی پُر کیف صداؤں سے گونج اُٹھی۔ اُن دنوں کئی مقامی اَخبارات نے اِس خبرِ فرحت اثر کو شائع کیا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! چُونکہ ہمیں یہ نہیں معلوم کہ کون شَخْص اللہ پاک کا ولی اوراس کا مُقرَّب بندہ ہے، اس لیے ہمیں ہر ایک مُسلمان بھائی کے جُوٹھے کی قدر کرنی چاہیے۔ مگر افسوس! ہمارے مُعاشَرے میں رائج ہو جانے والی دیگر کئی خلافِ شرع رَسْموں کی طرح بچے ہوئے کھانے و مشروبات کو ضائع کرنے کا رُجحان بڑھنے کے ساتھ ساتھ **مَعَاذَ اللہ** فیشن بنتا چلا جارہا ہے۔ ہر طرف کھانے کی بے حُرمتی کے دِلسوز نَظّارے ہیں، گھریلو فنکشنز (تقریبات) ہوں یا بُزرگانِ دین کی نیاز کے تَبرُّکات، سَماجی مَحافل ہوں یا شادی کی تقریبات، ہر طرف کھانے کو ضائع کرنے کے افسوس ناک مَناظر ہیں، تھالوں میں بچا ہوا تھوڑا سا کھانا، پیالوں اور پتیلوں، دیگوں میں بچا ہوا شوربا، پلیٹ میں بچ جانے والا سالن اور روٹی کے بچ جانے والے قابلِ استعمال کنارے اور ٹکڑے دوبارہ استِعمال کرنے کا اکثر لوگوں کا ذِہن نہیں ہوتا، اِس طرح بَہُت سارا بچا ہوا کھانا، عُموماً کچرا کُونڈی (Dust Bin) کی نذر کر دیا جاتا ہے۔ حالانکہ یہ اِسراف (یعنی کسی چیز کا ضائع کرنا) ہے، لٰہذا اب تک جتنا بھی اِسراف کیا ہے، اس سے توبہ کیجئے اور آئندہ کھانے کے ایک دانے یا شوربے کے ایک قطرے کا بھی اِسراف نہ ہو اس کا عہد

کیجئے! یاد رکھئے! ایسا اِسراف جس میں مال کا ضائع ہونا پایا جائے، حرام اور جہنم میں لے جانے والا کام ہے۔

اسی طرح **گلاس** میں بچے ہوئے مُسلمان کے صاف سُتھرے جُوٹھے پانی یا مشروب کو قابلِ استعمال ہونے کے باوجود خواہ مخواہ پھینکنا نہ چاہیے کہ منقول ہے: **سُؤْرُ الْمُؤْمِنِ شِفَاءٌ** یعنی مُسلمان کے جُوٹھے میں شِفا ہے۔ (الفتاوی الفقھیة الکبری لابن حجر الھیتمی، ۴/۱۱۷) اپنے مُسلمان بھائی کا جُوٹھا اِستِعمال کرنے میں جہاں شِفا ملنے کی اُمید ہے، وہیں آپس میں اُخُوَّت و بھائی چارہ پیدا ہونے، باہمی مَحبَّت کے بڑھنے، تکبُّر جیسی بیماری سے بچنے، عاجزی و اِنکساری پیدا ہونے کے ساتھ ساتھ گُناہوں سے مُعافی ملنے کی بھی خُوشخبری ہے، چُنانچہ

سرکارِ مدینہ، قرارِ قلب وسینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا فرمانِ باقرینہ ہے: عاجزی کی ایک علامت یہ بھی ہے کہ آدمی اپنے مُسلمان بھائی کا جُوٹھا یعنی بچا ہوا پانی پی لے اور جو اپنے بھائی کا جُوٹھا پیتا ہے اس کے 70 دَرَجات بُلند کر دیئے جاتے ہیں، 70 گُناہ مِٹا دیئے جاتے ہیں اور اس کے لئے 70 نیکیاں لکھی جاتی ہیں۔ (کنز العمال، کتاب الاخلاق، قسم الاقوال، ۳/۵۱، الحدیث: ۵۷۴۵)

مرحبا! مسلمان بھائی کا جوٹھا یعنی بچا ہوا پانی پی لینا، عاجزی کی علامت ہے، مسلمان بھائی کا جوٹھا یعنی بچا ہوا پانی پی لینا 70 درجات کی بُلندی کا سبب ہے، مسلمان بھائی کا جوٹھا یعنی بچا ہوا پانی پی لینا 70 گناہوں کو مٹا دِیے جانے کا سبب ہے، مسلمان بھائی کا جوٹھا یعنی بچا ہوا پانی پی لینا 70 نیکیوں کے لکھے جانے کا سبب ہے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

زرد چہرے والا موچی

www.dawateislami.net

دعوتِ اسلامی کے اِشاعتی اِدارے مکتبۃ المدینہ کی کتاب عُیونُ الحکایات حصہ اول کے صفحہ نمبر166پر حکایت نمبر74ہے:

حضرت خلد بن ایوب رَحْمَۃُ اللهِ عَلَیْہ فرماتے ہیں:"بنی اسرائیل کے ایک عابد نے پہاڑ کی چوٹی پر ساٹھ(60)سال تک الله پاک کی عبادت کی۔ایک رات اس نے خواب دیکھا کہ کوئی کہنے والا کہہ رہا ہے:فلاں موچی تجھ سے زیادہ عبادت گزار ہے اور اس کا مرتبہ تجھ سے زیادہ ہے۔

جب وہ عابد نیند سے بیدار ہوا تو خواب کے بارے میں سوچا، پھر خود ہی کہنے لگا:یہ تو محض خواب ہے،اس کا کیا اعتبار۔لہٰذا اس نے خواب کی طرف توجہ نہ دی،کچھ عرصے بعد اسے پھر اسی طرح خواب میں کہا گیا:"فلاں موچی تجھ سے افضل ہے"مگر اب کی بار بھی اس نے خواب کی طرف کوئی توجہ نہ دی،تیسری مرتبہ پھر اسے خواب میں اسی طرح کہا گیا۔بار بار خواب میں جب اسے موچی کی فضیلت کے بارے میں بتایا گیا تو وہ پہاڑ سے اُترا اور اس موچی کے پاس پہنچا۔موچی نے جب اسے دیکھا تو اپنا کام چھوڑ کر تعظیماً کھڑا ہو گیا اور بڑی عقیدت سے اس عابد کی دَست بوسی کرنے لگا،پھر عرض گزار ہوا:" حضور!آپ کو کس چیز نے عبادت خانے سے نکلنے پر مجبور کیا ہے؟"

وہ عابد کہنے لگا:"میں تیری وجہ سے یہاں آیا ہوں،مجھے بتایا گیا ہے کہ الله پاک کی بارگاہ میں تیرا رُتبہ مجھ سے زیادہ ہے؟"اس وجہ سے میں تیری زیارت کرنے آیا ہوں،مجھے بتاوہ کون سا عمل ہے،جس کی وجہ سے تجھے الله پاک کی بارگاہ میں اعلیٰ مقام حاصل ہے؟وہ موچی خاموش رہا،گویا وہ اپنے عمل کے بارے میں بتانے سے ہچکچاہٹ محسوس کر رہا تھا۔پھر کہنے لگا:"میرا اور تو کوئی خاص عمل نہیں،ہاں!اتنا ضرور ہے کہ میں سارا دن رزقِ حلال کمانے میں مشغول رہتا ہوں اور حرام مال سے بچتا ہوں،پھر الله پاک مجھے سارے دن میں جتنا رِزق عطا فرماتا ہے،میں اس میں سے آدھا اس کی راہ میں صدقہ کر دیتا

ہوں اور آدھا اپنے اہل وعیال پر خرچ کرتا ہوں۔ دوسرا عمل یہ ہے کہ میں کثرت سے روزے رکھتا ہوں، اس کے علاوہ کوئی اور چیز میرے اندر ایسی نہیں جو باعثِ فضیلت ہو۔"

یہ سن کر عابد اس نیک موچی کے پاس سے چلا گیا اور دوبارہ عبادت میں مشغول ہو گیا۔ کچھ عرصے بعد پھر اسے خواب میں کہا گیا: "اس موچی سے پوچھو کہ کس چیز کے خوف نے تمہارا چہرہ زرد کر دیا ہے؟ چنانچہ وہ عابد دوبارہ موچی کے پاس آیا اور اس سے پوچھا: "تمہارا چہرہ زرد کیوں ہے؟ آخر تمہیں کس چیز کا خوف دامن گیر ہے؟" موچی نے جواب دیا: "جب بھی میں کسی شخص کو دیکھتا ہوں تو مجھے یہ گمان ہوتا ہے کہ یہ شخص مجھ سے اچھا ہے، یہ جنّتی ہے اور میں جہنم کے لائق ہوں، میں اپنے آپ کو سب سے حقیر جانتا ہوں اور اپنے آپ کو سب سے زیادہ گناہ گار تصور کرتا ہوں اور مجھے ہر وقت جہنم کا خوف کھائے جا رہا ہے۔ بس یہی وجہ ہے کہ میرا چہرہ زرد ہو گیا ہے۔" وہ عابد واپس اپنے عبادت خانے میں چلا گیا۔

حضرت خلد بن ایوب رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: "اس موچی کو اس عبادت گزار شخص پر اسی لئے فضیلت دی گئی کہ وہ دوسروں کے مقابلے میں اپنے آپ کو حقیر سمجھتا تھا اور اپنے علاوہ سب کو جنّتی سمجھتا تھا۔"

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! پہاڑ کی چوٹی پر 60 سال تک اللہ پاک کی عِبادت کرنے والے عابد سے بڑھ کر ایک موچی کو اُس سے بڑھ کر عبادت گزار اور بڑا مقام حاصل ہوا، اُس نیک اور صالح موچی کی خصوصیات کیا تھیں کہ وہ سارا دن رِزقِ حلال کماتا، حرام سے بچتا اور پھر آدھا مال راہِ خدا میں صَدَقہ کر دیتا۔ دُوسرا عمل اُس نیک اور صالح موچی کا یہ تھا کہ کثرت سے روزے رکھتا اور خاص طور پر وہ عمل جس کی بنا پر اُس نیک اور صالح موچی کو 60 سال تک اللہ پاک کی عِبادت کرنے والے عابد سے بڑھ کر مقام حاصل ہوا، وہ خاص عمل یہ تھا کہ وہ سب سے حُسنِ ظن رکھتا اور

سب کو اپنے سے بہتر جانتا، اپنے علاوہ سب کو جنّتی سمجھتا اور خود اُس کی اپنی کیفیت یہ تھی کہ جہنم کے خوف سے اُس کا چہرہ زرد ہو گیا تھا۔

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! یاد رکھئے! حُسنِ ظن ایک عُمدہ عبادت ہے، سینے میں دھڑکنے والا دِل بھی ہمارے نامہ اعمال میں نیکیوں کے اِضافے کا سبب بنے گا یا گناہوں کی ترقی میں برابر کا شریک ہو گا، جب میدانِ محشر میں ہاتھ، پاؤں، آنکھ، کان وغیرہ سے حساب لیا جائے گا تو یہ دِل بھی اِن اعضاء کے ساتھ شریک ہو گا۔ اگر مسلمانوں سے حُسنِ ظن رکھیں گے تو یہ دِل ہمارے لیے نیکیوں میں اِضافے کا سبب بنے گا اور اگر مسلمانوں سے بِلاوجہ بدگمانی کی تو یاد رکھئے! اِس پر بھی پکڑ کا خوف ہے۔

چُنانچہ پارہ 15 سورۂ بنی اسرائیل، آیت نمبر 36 میں اِرشاد ہوتا ہے:

اِنَّ السَّمْعَ وَ الْبَصَرَ وَ الْفُؤَادَ كُلُّ اُولٰٓىٕكَ كَانَ عَنْهُ مَسْـُٔوْلًا ﴿۳۶﴾

تَرجَمۂ کنزالعرفان: بیشک کان اور آنکھ اور دل ان سب کے بارے میں سُوال کیا جائے گا۔

سیدی اعلیٰ حضرت رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْه فرمارہے ہیں: وہ دِل جس میں پورے جسم کی خیر خواہی کا جذبہ ہوتا ہے، اگر کسی ایک عضو کو تکلیف ہو تو دِل فوراً پریشان ہو جاتا ہے اور ہمارا حال یہ ہے کہ ہمارا دِل خود ہی گناہ کر کر کے بیمار ہو چکا ہے، تو یہ دِل کس طرح ہماری تیمارداری اور خیر خواہی کرے گا، اللہ پاک ہی جانے ہمارا کیا بنے گا؟

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! یاد رکھئے! اور خوب یاد رکھئے! اس فانی دُنیا میں اپنی زِندگی کے مختصر دن گزارنے کے بعد ہمیں اندھیری قبر میں اُتار دِیا جائے گا، نہ جانے کتنے عرصے تک ہمیں قبر کی وحشت و تنہائی میں رہنا پڑے گا، پھر جب میدانِ محشر میں ہم اپنے خالق و مالک کی بارگاہ میں حاضر ہوں گے تو ہمیں اپنا ہر ہر عمل اپنے نامۂ اعمال میں لکھا ہوا دِکھائی دے گا، جیسا کہ قرانِ کریم

پارہ30 سُوْرَۃُ الزِّلْزَال کی آیت نمبر 6،7،8 میں اِرشاد ہوتا ہے:

یَوْمَىٕذٍ یَّصْدُرُ النَّاسُ اَشْتَاتًا ﳔ لِّیُرَوْا اَعْمَالَهُمْؕ(۶) فَمَنْ یَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَیْرًا یَّرَهٗؕ(۷) وَ مَنْ یَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا یَّرَهٗ۠(۸)	تَرجَمۂ کنزالعرفان: اس دن لوگ مختلف حالتوں میں لوٹیں گے تاکہ انہیں ان کے اعمال دکھائے جائیں۔ تو جو ایک ذرہ بھر بھلائی کرے وہ اسے دیکھے گا۔ اور جو ایک ذرہ بھر برائی کرے وہ اسے دیکھے گا۔

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! ہم نہیں جانتے کہ اللہ پاک کی بارگاہ سے ہمارے لیے بخشش کا حکم ہوگا یا مَعَاذَ اللہ جہنم میں ڈالے جانے کا حکم دِیا جائے گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

دعوتِ اسلامی کے اِشاعتی اِدارے مکتبۃُ المدینہ کی کتاب "**اللہ والوں کی باتیں** جلد 2" میں ہے:

حضرت بکر بن عبد اللہ مُزَنی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ جب کسی بوڑھے کو دیکھتے تو فرماتے: "یہ مجھ سے بہتر ہے اور مجھ سے پہلے اللہ پاک کی عبادت کرنے کا شرف رکھتا ہے اور جب کسی جوان کو دیکھتے تو فرماتے: یہ مجھ سے بہتر ہے کیونکہ میں اس سے زیادہ گناہوں کا مُرتکِب ہوا ہوں۔" نیز یہ بھی فرمایا کرتے: "خود پر ایسا کام لازم کرلو کہ اگر اسے بجالاؤ تو اجر و ثواب کے حقدار ٹھہرو اور اگر عمل نہ کرسکو تو گنہگار نہ ٹھہرو اور ایسے کاموں سے بچو کہ اگر بجالاؤ تو اجر نہ پاؤ اور رہ جائے تو گنہگار ہو۔" پوچھا گیا: "وہ کیا ہے؟" فرمایا: "لوگوں سے بدگمانی رکھنا، کیونکہ اگر تمہارا گمان درست ثابت ہوا، تمہیں اس پر اجر و ثواب نہیں ملے گا، لیکن اگر گمان غلط ثابت ہوا تو گنہگار ٹھہرو گے۔"

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! اللہ والوں کی شان پر قربان جایئے! کس طرح اپنے آپ کو مسلمانوں کی بدگمانی سے بچاتے اور حُسنِ ظن قائم کرتے ہیں، کاش! ہمیں بھی اِن کے صدقے

میں بدگمانی سے بچ کر ہر مسلمان کے بارے میں حُسنِ ظن رکھنا نصیب ہو جائے۔

پارہ 26 سُوْرَۃُ الحُجُرات آیت نمبر 12 میں اِرشادِ رَبّانی ہے:

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اجْتَنِبُوْا كَثِیْرًا مِّنَ الظَّنِّ٘-اِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ اِثْمٌ

تَرْجَمۂ کنزالعرفان: اے ایمان والو! بہت زیادہ گمان کرنے سے بچو بیشک کوئی گمان گناہ ہو جاتا ہے۔

اِس آیتِ کریمہ میں بعض گُمانوں کو گُناہ قَرار دینے کی وجہ بیان کرتے ہوئے اِمام فخرُ الدِّین رازِی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ لکھتے ہیں: "کیونکہ کسی شَخْص کا کام (بعض اوقات) دیکھنے میں توبُرا لگتا ہے، مگر حقیقت میں ایسا نہیں ہوتا، ممکن ہے کہ کرنے والا اسے بُھول کر کر رہا ہو یا دیکھنے والا ہی خُود غَلَطی پر ہو۔"

(تفسیرِ کبیر، ۱۰/۱۱۰)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

اِسرائیلی عبادت گزار اور گنہگار

بنی اِسرائیل کا ایک شخص جو بہت گنہگار تھا، ایک مرتبہ بہت بڑے عابد (یعنی عبادت گزار) کے پاس سے گزرا، جس کے سر پر بادَل سایہ فگن ہوا کرتے تھے۔ اُس گنہگار شخص نے اپنے دل میں سوچا: "میں بنی اِسرائیل کا انتہائی گنہگار اور یہ بہت بڑے عبادت گزار ہیں، اگر میں ان کے پاس بیٹھوں تو اُمید ہے کہ اللہ پاک مجھ پر بھی رحم فرمادے۔" یہ سوچ کر وہ اُس عابد کے پاس بیٹھ گیا، عابد کو اُس کا بیٹھنا بہُت ناگوار گزرا، اُس نے دل میں کہا: "کہاں مجھ جیسا عبادت گزار اور کہاں یہ پرلے درجے کا گنہگار! یہ میرے پاس کیسے بیٹھ سکتا ہے!" چنانچہ اُس نے بڑی حَقارت سے اُس شخص کو مخاطِب کیا اور کہا: "یہاں سے اُٹھ جاؤ!" اِس پر اللہ

پاک نے اُس زمانے کے نبی عَلَیْہِ السَّلَام پر وحی بھیجی: ”ان دونوں سے فرمایئے کہ وہ اپنے عمل نئے سرے سے شروع کریں، میں نے اس گنہگار کو (اس کے حُسنِ ظن کے سبب) بخش دیا اور عبادت گزار کے عمل (اس کے تکبر کے باعث) ضائع کر دیے۔“ (احیاء علوم الدین، ۳/۴۲۹)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

شعبہ کفن دفن

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! آپ نے دیکھا کہ عبادت گزار نے گنہگار کو کمتر اور حقیر جانا تو اِس تکبر کی وجہ سے اُس کی عبادت ضائع کر دی گئی، فسادی و گنہگار شخص نے عبادت گزار کو اچھا جانا اور اس سے حُسنِ ظن رکھا تو اُس کے حُسنِ ظن کی برکت سے اللہ پاک نے اُس کی بخشش فرمادی۔ لہٰذا ہمیں چاہیے کہ ہم کسی مسلمان کو کمتر جانتے ہوئے ہرگز تکبُّر میں مبتلا نہ ہوں بلکہ حَتَّی الْاِمکان حُسنِ ظن سے کام لینے کی کوشش کریں۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی مسلمانوں کو تکبر سے دلدل سے نکلنے کے طریقے بتاتی سکھاتی اور مسلمانوں پر حُسنِ ظن قائم کرنے کی ترغیب دلاتی ہے، لہٰذا تکبر سے نجات پانے اور حُسنِ ظن کی نعمت پانے کے لئے دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ ہو جایئے اور خدمتِ دین میں دعوتِ اسلامی کا ساتھ دیجیے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ دعوتِ اسلامی اس وقت 80 شعبوں میں دِین کا پیغام عام کر رہی ہے، انہی میں سے ایک **”شعبہ کفن دفن“** بھی ہے، اس شعبے کے کاموں میں، شریعت اور مَدَنی مرکز کے دیے گئے طریقِ کار کے مطابق مسلمان میّتوں کے غسل و کفن اور لواحقین کی غمگساری کے تمام معاملات سر انجام دے کر ثواب کمانا ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ شعبہ کفن دفن کے تحت وقتاً فوقتاً، ملک و بیرونِ ملک ذِمہ داران و عاشقانِ رسول کے سُنّتوں اجتماعات کا بھی انعقاد کیا

جاتا ہے۔ شعبہ کفن دفن کے تحت تیجے، چہلم اور برسی کے موقع پر ایصالِ ثواب کے اجتماع بھی کئے جاتے ہیں اور ان میں رسائل بھی تقسیم کئے جاتے ہیں۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ شعبہ کفن دفن اور آئی ٹی ڈیپارٹمنٹ کی مشترکہ کوشش سے عاشقانِ رسول کی آسانی کے لئے موبائل اپلی کیشن بنام "Muslim's Funeral" (کفن دفن) بھی بنائی گئی ہے، جس میں روح نکلنے کے وقت کے اہم کام، غُسلِ میّت کا مکمل طریقۂ کار، کفن تیار کرنے کا طریقہ، نمازِ جنازہ کا طریقہ، قَبْر بنانے اور دفن کرنے کے تمام معاملات بذریعہ Video3D سکھانے کی کوشش کی گئی ہے۔ علمِ دِین سیکھنے کا جذبہ رکھنے والے اسلامی بھائی اس اپلی کیشن کو پلے اسٹور (Play Store) سے "Muslim's Funeral" کے نام سے سرچ (Search) کرکے انسٹال (Install) کرسکتے ہیں۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

گمان کی تعریف

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! یاد رہے! ہر وہ خیال جو کسی ظاہِری نشانی سے حاصل ہوتا ہے، گُمان کہلاتا ہے، اسے ظَن بھی کہتے ہیں۔ مثلاً دُور سے دُھواں اُٹھتا دیکھ کر آگ کی مَوْجودگی کا خیال آنا، یہ ایک گُمان ہے۔ (مفرداتِ امام راغب، ص ۵۳۹، ماخوذاً)

گمان کی اقسام

گُمان (ظن) کی دو (2) قسمیں ہیں: ایک حُسنِ ظن اور دُوسرا سُوئے ظن (بدگمانی)۔

حُسنِ ظن کی تعریف

حُسنِ ظن کا مطلب ہے: اِعْتِقَادُ الْخَیْرِ وَالصَّلَاحِ فِیْ حَقِّ الْمُسْلِمِیْنَ یعنی مُسلمانوں کے حق میں

بھلائی اور خیر کا یقین کرلینا۔(مرقاۃ المفاتیح، کتاب الآداب، باب ماینھی عنہ من التھاجر، ۷۷۹/۸) جیسے عین جماعت کے وَقْت کسی کو مسجِد سے باہر نکلتا دیکھ کر یہ گمان کرنا کہ اس کا وُضو باقی نہ رہا ہو گا یا اسے کوئی اور عُذرِ شرعی دَرپیش ہو گا۔

حسنِ ظن کا حکم

حضرت علامہ مولانا مفتی سید محمد نعیم الدین مُراد آبادی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ گمان کی اقسام اور اُن کا حکم بیان کرتے ہوئے اِرشاد فرماتے ہیں: گمان کی کئی قِسمیں ہیں، ایک واجب ہے جو اللہ پاک کے ساتھ اچھا گمان رکھنا، ایک مُسْتَحَب وہ مومنِ صالح کے ساتھ نیک گمان رکھنا، ایک ممنوع حرام ہے، وہ اللہ پاک کے ساتھ بُرا گمان کرنا اور مومن کے ساتھ بُرا گمان کرنا، ایک جائز وہ فاسقِ مُعلِن (کھلم کھلا گناہ کرنے والے) کے ساتھ ایسا گُمان کرنا جیسے افعال اُس سے ظہور میں آتے ہوں۔(خزائن العرفان، پ۲۶، الحجرٰت، تحت الآیۃ:۱۲، ص۹۵۰)

امیرِ اہلِ سُنّت دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ فرماتے ہیں: حُسنِ ظن میں کوئی نُقصان نہیں اور بدگمانی میں کوئی فائدہ نہیں۔

حُسنِ ظن کے مُتعلّق احادیثِ طیّبہ

1. اِنَّ حُسْنَ الظَّنِّ مِنَ الْاِیْمَان یعنی بے شک حُسنِ ظن رکھنا ایمان کا حصّہ ہے۔(تفسیر روح البیان تحت الآیۃ، "ان بعض الظن اثم"، ۸۴/۹)
2. سرکار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے کعبے کو مُخاطب کرکے اِرشاد فرمایا: تُو خُود اور تیری فضا کتنی اچھی ہے؟ تُو کتنی عظمت والا ہے اور تیری حُرمت کتنی عظیم ہے؟ اُس ذاتِ پاک کی قسم! جس کے قبضۂ قُدرت میں محمد (صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم) کی جان ہے! اللہ پاک کے نزدیک مومن کی جان ومال

اور اُس سے اچھا گمان رکھنے کی حُرمت، تیری حُرمت سے بھی زِیادہ ہے۔(ابن ماجه،ابواب الفتن، باب حرمة دم المؤمن وماله، ۳۱۹/۴،حدیث:۳۹۳۲)

3. حُسْنُ الظَّنِّ مِنْ حُسْنِ الْعِبَادَةِ"یعنی حُسنِ ظَن ایک اچھی عبادت ہے۔"(ابوداؤد،کتاب الادب، باب فی حسن الظن، ۳۸۸/۴،حدیث:۴۹۹۳)

بَیان کردہ آخری حدیثِ مُبارکہ کے تحت حکیمُ الاُمَّت، مُفتی احمد یار خان رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: مُسلمانوں سے اچھا گُمان کرنا،ان پر بدگُمانی نہ کرنا یہ بھی اچھی عبادات میں سے ایک عبادت ہے۔ (مرآۃ المناجیح،۶۲۱/۶)

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! یقیناً کسی مسلمان کے بارے میں حُسنِ ظن رکھنا بھی نیکی ہے، مگر شیطان لَعین ہمیں اس سے روکنے کی پُوری کوشش کرے گا اور پلٹ پلٹ کر وار کرے گا تا کہ ہم کسی طرح بدگمانی میں مُبتلا ہو جائیں۔ بَسا اَوقات شیطان کسی مسلمان کے بارے میں بدگمانی پیدا کرنے کیلئے اس طرح دھوکہ دیتا ہے کہ یہ تیری ہوشیاری اور ذہانت ہے اور چونکہ تُو مومن ہے اور مومن اللہ پاک کے نُور سے دیکھتا ہے تو تُو نے اپنی مومنانہ فِراست سے حقیقت کا سراغ نکال لیا ہے،حالانکہ حقیقت میں وہ اس وَقْت شَیطان کے فریب کا شکار ہو کر بدگمانی کے گُناہ میں مُبتلا ہو رہا ہوتا ہے۔اسی طرح فون پر کوئی اَہَم بات کرنی ہو تو ایک دوبار جواب نہ ملنے پر تو حُسنِ ظن جَمالیا جاتا ہے، لیکن وقفے وقفے سے چند بار کال کرنے پر بھی جب دوسری طرف سے کال ریسیو نہ ہو تو اب بدگمانیوں، غیبتوں، تہمتوں اور دل آزاریوں کا نہ تھمنے والا ایسا سلسلہ شُروع ہوتا ہے کہ اَلْاَمَان وَالْحَفِیْظ۔ایسے موقع پہ اگر کوئی حُسنِ ظن رکھنے، بدگمانیوں سے بچنے اور صِلۂ رحمی کرنے پر مشتمل نیکی کی دعوت پیش کر دے تو اسے بھی بُری طرح جھاڑ دیا جاتا ہے۔حالانکہ جب تک کوئی واضح بات سامنے نہ آجائے، ہمیں

حُسنِ ظن ہی رکھنا چاہیے۔ اَمِیرِ اَہلسنّت حضرت علّامہ مَولانا محمد الیاس عطّار قادِری دَامَتْ بَرَکَاتُهُمُ الْعَالِيَه ایسے موقع پر حُسنِ ظن کی ترغیب دِلاتے ہوئے اِرشاد فرماتے ہیں:

موبائل فون

آپ نے کسی کو چند بار بلکہ 100 بار بھی فون یا SMS یا ای میل کیا ہو اور جواب نہ ملا ہو، تب بھی اپنے مُسلمان بھائی کے ساتھ حُسنِ ظن سے کام لیکر عُمدہ عبادت کا ثواب کما لیا کریں (اور اپنا یُوں ذِہن بنایا کریں) کہ جواب نہ دینے میں اُس کی کوئی نہ کوئی مجبوری ہو گی، نیز اِس مسئلے پر بھی نظر رکھئے کہ بِالفرض کسی نے جان بُوجھ کر بھی فون وُصول نہیں کیا یا آپ کے SMS یا ای میل کا جواب نہیں دیا تو شرعاً اس کا گنہگار ہونا ضَروری نہیں، ورنہ تو جس جس کے پاس فون ہو گا وہ بار بار گنہگار ہوتا رہے گا، خُود آپ بھی تو ہر کسی کا ہر ہر فون وُصول نہیں فرماتے ہوں گے۔ مگر افسوس! فون کا جواب نہ ملنے پر شیطان بعض لوگوں کو بَسااَوقات سب کچھ بُھلا کر غُصّے سے باؤلا بنا دیتا ہے، لِہٰذا ٹھنڈے دماغ سے کام لیجئے، اگر آپ غُصّے میں بے صبرے ہو گئے تو غیبتوں، تہمتوں اور بدگمانیوں سے بھرپُور گُناہوں بھرے جملے مُنہ سے نکل سکتے ہیں۔ (غیبت کی تباہ کاریاں، ص ۳۹۱)

فون وصول کرکے ثواب کمائیے

مزید اِرشاد فرماتے ہیں: بے شک ہر کسی کا فون وُصول کرنا واجب نہ سہی، مگر مُسلمان کی دِلجوئی اور اُسے غیبتوں، تہمتوں اور بدگمانیوں وغیرہ گُناہوں سے بچانے کی اچّھی اچّھی نیتوں کے ساتھ، ہاتھوں ہاتھ فون وُصول کر لیجئے اور SMS کا جواب دے دیجئے، یہ بھی ہو سکتا ہے کہ فون کرنے والے کو کوئی ایمرجنسی در پیش ہو، آپ اگر سَخت مجبوری کی وجہ سے اُس وَقت فون وُصول نہ کر سکے، تو بعد میں خُود اُسے فون کر لیجئے اور اس کا دل خوش کر کے ثوابِ آخرت کے حقدار بنئے۔ مُسلمان کا دِل خُوش کرنے

کے ثواب کی بھی کیا بات ہے! چُنانچہ

دعوتِ اسلامی کے اِشاعتی ادارے مکتبۃُ المدینہ کی 743 صَفحات پر مشتمل کتاب ”جنّت میں لے جانے والے اعمال“ صَفحَہ 534 پر ہے: حضرت ابنِ عبّاس رَضِیَ اللہُ عَنْہُمَا سے روایت ہے کہ نُور کے پیکر، تمام نبیوں کے سَرْوَر صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: اللہ پاک کے نزدیک فرائض کی ادائیگی کے بعد سب سے افضل عمل مُسلمان کے دِل میں خُوشی داخل کرنا ہے۔ (معجم کبیر، ۱۱/۵۹ حدیث: ۱۱۰۷۹، از غیبت کی تباہ کاریاں، ص ۳۹۲)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! موبائل فون کے علاوہ دیگر طریقوں سے بدگمانی کو دل میں جگہ دی جاتی ہے، حالانکہ اکثر مَقامات پر حُسنِ ظن سے کام لیتے ہوئے ثواب حاصل کیا جاسکتا ہے۔ امیرِ اہلِ سُنَّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ فرماتے ہیں: حُسنِ ظن میں کوئی نُقصان نہیں اور بدگمانی میں کوئی فائدہ نہیں۔ آیئے! حُسنِ ظن کی عادت کو پکا کرنے کے لیے حُسنِ ظن کے فوائد اور بدگمانی کے نُقصانات سُنتے ہیں۔

حُسنِ ظن کے فوائد

حُسنِ ظن قائم کرنے کے بہت سے فوائد ہیں مثلاً

1) حُسنِ ظن کی برکت سے بندہ بدگمانی سے بچ کر عظیم ثواب کماتا ہے۔

2) حُسنِ ظن قائم کرنے کی برکت سے ایک مُسلمان بھائی کی عزت محفوظ ہو جاتی ہے۔

3) جو اپنے مسلمان بھائی کے بارے میں حُسنِ ظن رکھتا ہے، اسے سُکونِ قلب نصیب ہوتا ہے اور جو

بد گُمانی کی بُری عادت میں مبتلا ہو، اس کے دِل میں وحشتوں کا بسیرا رہتا ہے۔

4) سب سے بڑھ کر یہ کہ حُسنِ ظن قائم کرنے کی صُورت میں بندے کو اللہ پاک اور اس کے مَدنی حبیب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی رِضا حاصل ہوتی ہے۔

بد گمانی کے نُقصانات

بد گمانی کے بہت سے نُقصانات ہیں۔ ان میں سے چند یہ ہیں:

1. اگر سامنے والے پر اپنی بد گمانی کرنے کا اظہار کِیا تو اُس کی دِل آزاری کا قوی اندیشہ ہے اور بغیر اِجازتِ شرعی مسلمان کی دِل آزاری حرام ہے۔
2. اگر اس کی غیر موجودگی میں کسی دوسرے پر اِظہار کِیا تو غیبت ہو جائے گی اور مُسلمان کی غیبت کرنا حرام ہے۔
3. بد گُمانی کے نتیجے میں تَجَسُّس پیدا ہوتا ہے، کیونکہ دِل محض گُمان پر صَبْر نہیں کرتا، بلکہ تحقیق طَلَب کرتا ہے، جس کی وجہ سے اِنسان تَجَسُّس میں جاپڑتا ہے اور تَجَسُّس یعنی اپنے مُسلمان بھائیوں کے گُناہوں کی ٹَوہ میں رہنا یہ بھی ممنوع ہے۔
4. بد گمانی سے بُغض، حَسَد، کینہ، نَفرت اور عَداوت جیسے باطِنی اَمراض بھی پیدا ہوتے ہیں۔

(فتح الباری، ۱۰/ ۴۱۰، حدیث:۶۰۶۶)

5. بات بات پر بد گمانی کرنے والے شَخْص سے لوگ کتراتے ہیں اور ایسا شَخْص لوگوں کی نگاہوں میں ذلیل ہو کر رہ جاتا ہے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

www.dawateislami.net

حُسنِ ظن اپنانے کے طریقے

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! حُسنِ ظَن کی عادت بنانے کیلئے چند طریقے بھی سُن لیجئے۔

{1} مُسلمان کی خوبیوں پر نظر رکھئے

مسلمانوں کی خامیوں کی ٹٹول کے بجائے اُن کی خوبیوں پر نظر رکھئے۔ غیبت کرنے والوں، چُغل خوروں اور پاکباز لوگوں کے عیب تلاش کرنے والوں کو اللہ پاک (قیامت کے دن) کُتّوں کی شکل میں اُٹھائے گا۔ (الترغیب والترہیب، ۳/ ۳۲۵ حدیث: ۱۰ ملتقطاً)

{2} بد گُمانی ہو تو توجُّہ ہٹا دیجئے

جب بھی کسی مُسلمان کے بارے میں دِل میں بُرا گُمان آئے تو اسے فوراً جھٹک دیجئے اور اس کے عمل پر اچھا گُمان قائم کرنے کی کوشش کیجئے۔ مثلاً کسی اسلامی بھائی کو نعت یا بیان سنتے ہوئے روتا دیکھ کر آپ کے دِل میں اُس کے متعلِّق رِیاکاری کی بد گُمانی پیدا ہو تو فوراً اِس کے اِخلاص سے رونے کے بارے میں حُسنِ ظن قائم کرلیجئے۔ تابعی حضرت سعید بن مسیّب رَضِیَ اللہُ عَنْہُ فرماتے ہیں: اصحابِ رسول رَضِیَ اللہُ عَنْہُم میں سے میرے بعض بھائیوں نے مجھے لکھ کر بھیجا کہ اپنے مُسلمان بھائی کے فعل کو اچھی صُورت پر محمول کرو، جب تک اس کے خلاف کوئی دلیل غالب نہ ہو جائے اور کسی مسلمان بھائی کی زبان سے نکلنے والے کلِمے کو اس وَقْت تک بُرا گُمان نہ کرو، جب تک کہ تم اسے کسی اچھی صُورت پر محمول کر سکتے ہو اور جو خود اپنے آپ کو تُہمت کے لئے پیش کرے، اسے اپنے سِوا کسی کو مَلامت نہیں کرنی چاہے۔

(شعب الایمان، باب فی حسن الخلق، فصل فی ترک الغضب، ۶/ ۳۲۳، حدیث: ۸۳۴۵)

{3}خُود نیک بنئے تاکہ دوسرے بھی نیک نظر آئیں

اپنی اِصلاح کی کوشِش جاری رکھئے، کیونکہ جو خُود نیک ہو وہ دوسروں کے بارے میں بھی نیک گُمان (یعنی اچھے خیالات) رکھتا ہے، جبکہ بُرے شخص کو دوسرے میں بھی بُرائی ہی نظر آتی ہے۔ عَرَبی مقُولہ ہے: **اِذَا سَاءَ فِعْلُ الْمَرْءِ سَاءَتْ ظُنُوْنُهٗ** یعنی جب کسی کے کام بُرے ہو جائیں تو اُس کے گُمان (یعنی خیالات) بھی بُرے ہو جاتے ہیں۔ (فیض القدیر، ۳/۱۵۷)

{4}دُعائے خیر کیجئے

جب بھی کسی مسلمان کے لئے دِل میں بدگُمانی پیدا ہو تو، اُس کے لئے دُعائے خَیر کیجئے اور اُس کی عزّت واِکرام میں اِضافہ کر دیجئے۔ حضرت امام محمد غزالی رَحۡمَۃُ اللہِ عَلَیۡہ ارشاد فرماتے ہیں: ”جب تمہارے دِل میں کسی مسلمان کے بارے میں بدگُمانی آئے تو تمہیں چاہیے کہ اس کی رِعایت (یعنی عزّت و آؤ بھگت وغیرہ) میں اِضافہ کر دو اور اس کے لئے دُعائے خَیر کرو، کیونکہ یہ چیز شیطان کو غُصّہ دِلاتی ہے اور اُسے (یعنی شیطان کو) تم سے دُور بھگاتی ہے، یُوں شیطان دوبارہ تمہارے دِل میں بُرا گُمان ڈالتے ہوئے ڈرے گا کہ کہیں تم پھر اپنے بھائی کی رِعایت اور اُس کے لئے دُعائے خَیر میں مشغول نہ ہو جاؤ۔“ (احیاءُ العُلوم، ۳/۱۸۷)

{5}اچھی صحبت اختیار کیجئے

بُری صُحبت سے بچتے ہوئے نیک صحبت اِختیار کیجئے، جہاں اس کی دیگر بَرَکتیں حاصل ہوں گی وَہیں حُسنِ ظَن کی عادت بھی بنے گی۔

{6}مَدَنی قافلوں میں سفر اور نیک اَعمال کا رسالہ پُر کیجئے

حُسنِ ظَن کی عادت اپنانے اور بد گمانی سے پیچھا چُھڑانے کے لیے عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ ہو جایئے۔اِنْ شَآءَ الله! دینی ماحول کی بَرَکت سے اعلیٰ اَخلاق اَوصاف غیر محسوس طور پر ہمارے کردار کا حصّہ بنتے چلے جائیں گے۔ اپنے شہر میں ہونے والے دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنَّتوں بھرے اجتماع میں شرکت اور راہِ خُدا میں سفر کرنے والے عاشقانِ رسول کے مَدَنی قافلوں میں سفر کیجئے اور نیک اعمال کا رسالہ روزانہ پُر کرنے کی کوشش کیجیے کہ مَدَنی قافلوں میں سفر اور نیک اَعمال کا رسالہ پُر کرنے کی برکت سے اپنے پُرانے طرزِ زِندگی پر غور و فکر کا موقع ملے گا اور دل فکرِ آخرت کے لئے بے چین ہو جائے گا، جس کے نتیجے میں گُناہ کی کثرت پر ندامت محسوس ہوگی اور توبہ کی توفیق ملے گی اِنْ شَآءَ الله۔ عاشقانِ رسول کے مَدَنی قافلوں میں مُسلسل سفر کرنے کے نتیجے میں زبان پر فُحش کلامی اور فُضول گوئی کی جگہ دُرُودِ پاک جاری ہو جائے گا، یہ تلاوتِ قرآن، حمدِ الٰہی اور نعتِ رسول کی عادی بن جائے گی، غُصیلہ پن رُخصت ہو جائے گا اور اس کی جگہ نرمی لے لے گی، بے صبری کی عادت چھوڑ کر صابر و شاکر رہنا نصیب ہو گا، بدگمانی کی عادتِ بد نکل جائے گی اور حُسنِ ظَن کی عادت بنے گی، تکبُّر سے جان چُھوٹ جائے گی اور اِحترامِ مُسلم کا جذبہ ملے گا، دُنیاوی مال و دولت کی لالچ سے پیچھا چُھوٹے گا اور نیکیوں کی حرص ملے گی ، اَلْغَرَض! بار بار راہِ خدا میں سفر کرنے والے کی زِندگی میں اِنْقلاب برپا ہو جائے گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللهُ عَلٰی مُحَمَّد

لباس پہننے کے آداب

اے عاشقانِ رسول! آیئے! امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَكَاتُهُمُ الْعَالِيَه کے رسالے "163 مَدَنی پھول

"سے لباس پہننے کے آداب سنتے ہیں۔پہلے 2 فرامینِ مُصْطَفٰے صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم ملاحظہ کیجئے:(1)جِنّ کی آنکھوں اور لوگوں کی شرمگاہ کے درمیان پردہ یہ ہے کہ جب کوئی کپڑے اُتارے تو بِسمِ الله کہہ لے۔(مُعْجَمِ اَوْسَط، ۲/۵۹،حدیث:۲۵۰۴) حکیمُ الاُمّت حضرت مفتی احمد یار خان رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْه فرماتے ہیں: جیسے دیوار اور پردے لوگوں کی نگاہ کیلئے آڑ بنتے ہیں ایسے ہی یہ الله پاک کا ذِکر جنات کی نگاہوں سے آڑ بنے گا کہ جنات اس (یعنی شرمگاہ) کو دیکھ نہ سکیں گے۔(مرآۃ المناجیح،۱/۲۶۸)(2)جو باوُجُودِ قدرت زیب و زینت کا لباس پہننا عاجِزی کے طور پر چھوڑ دے تو الله پاک اس کو بزرگی کا لباس پہنائے گا۔(ابوداود، ۴/۳۲۶،حدیث:۴۷۷۸)☆رسولِ کریم صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم کا مبارک لباس اکثر سفید کپڑے کا ہوتا۔

(کَشْفُ الاِلْتِباس فِی اسْتِحْبابِ اللِّباس،ص ۳۶)

﴾اعلان:﴿

لباس پہننے کے بقیہ آداب تربیتی حلقوں میں بیان کیے جائیں گے لہٰذا ان کو جاننے کیلئے تربیتی حلقوں میں ضرور شرکت کیجئے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللهُ عَلٰی مُحَمَّد

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار اجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرودِ پاک اور 2 دُعائیں

﴾1﴿ شبِ جُمعہ کا دُرُود

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِالنَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الْحَبِيْبِ الْعَالِى الْقَدْرِ الْعَظِيْمِ الْجَاهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ

بُزرگوں نے فرمایا:جو شَخْص ہر شبِ جُمعہ (جُمعہ اور جُمعرات کی دَرمیانی رات) اِس دُرُود شریف کو

پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے گا مَوت کے وَقْت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی زِیارت کرے گا اور قَبْر میں داخل ہوتے وَقْت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اُسے قَبْر میں اپنے رَحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔[2]

﴿2﴾ تمام گُناہ مُعاف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ

حضرت انس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ سے روایت ہے: تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو شَخْص یہ دُرُودِ پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اُس کے گُناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔[3]

﴿3﴾ رَحمت کے سَتّر دروازے:

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔[4]

﴿4﴾ چھ لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللّٰہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْكِ اللّٰہِ

حضرت اَحمد صاوِی بَعض بُزرگوں سے نَقْل کرتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے

2...افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاة السادسة والخمسون، ص ۱۵۱ ملخصًا

3...افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاة الحادیة عشرة، ص ۶۵

4...القول البدیع، الباب الثانی، ص ۲۷۷

چھ لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہوتا ہے۔[5]

﴿5﴾ قُربِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

ایک دن ایک شَخْص آیا تو حُضُورِ انور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے اُسے اپنے اور صِدّیقِ اکبر رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کے درمِیان بٹھالیا۔ اِس سے صحابۂ کِرام رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُم کو تَعَجُّب ہوا کہ یہ کون ذِی مَرتبہ ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: یہ جب مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔[6]

﴿6﴾ دُرُودِ شَفاعت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْہُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

رسولِ کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا فرمانِ ہے: جو شَخْص یوں دُرُودِ پاک پڑھے، اُس کے لیے میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔[7]

﴿1﴾ ایک ہزار دن کی نیکیاں:

جَزَی اللّٰہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا ھُوَ اَھْلُہٗ

حضرت ابنِ عباس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا سے رِوایت ہے: سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: اس

5...افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الثانیۃ والخمسون، ص ۱۴۹

6...القول البدیع، الباب الاول، ص ۱۲۵

7...الترغیب والترہیب، کتاب الذکر والدعاء، ۲/۳۲۹، حدیث: ۳۰

کو پڑھنے والے کے لئے ستّر فِرِشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔[8]

﴿2﴾ ہر رات عبادت میں گُزارنے کا آسان نُسخہ

فرمانِ مُصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ: جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا تو گویا اُس نے شَبِ قَدر حاصل کرلی۔[9]

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ، سُبْحٰنَ اللهِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْم

(خُدائے حلیم و کریم کے سِوا کوئی عِبادت کے لائق نہیں، اللہ پاک ہے جو ساتوں آسمانوں اور عرشِ عظیم کا پَروردگار ہے۔)

صَلُّوْا عَلَى الْحَبِيْب! صَلَّى اللهُ عَلٰى مُحَمَّد

ہفتہ واراجتماع کے حلقوں کا شیڈول (بیرون ملک) 3جون 2021

(1): سُنّتیں اور آداب سیکھنا: 5منٹ، (2): دعایاد کرنا: 5منٹ، (3): جائزہ: 5منٹ، کل دورانیہ 15منٹ

لباس پہننے کے بقیہ آداب

☆جو لباس حرام کمائی سے حاصل ہوا ہو، اس میں فرض و نَفل کوئی نَماز قبول نہیں ہوتی۔(کَشْفُ الاِلْتِباس فِی اسْتِحْبابِ اللِّباس، ص ۴۱) ☆منقول ہے: جس نے بیٹھ کر عمامہ باندھا، یا کھڑے ہو کر پاجامہ یا شلوار پہنی تو اللہ پاک اُسے ایسے مَرض میں مُبْتَلا فرمائے گا جس کی دوا نہیں۔(کَشْفُ

8...مجمع الزوائد، كتاب الادعية، باب فى كيفية الصلاة...الخ، ۱۰/۲۵۴، حديث: ۱۷۳۰۵

9...تاريخ ابنِ عساكر، ۱۹/۱۵۵، حديث: ۴۴۱۵

الاِلْتِباس فِی اسْتِحْبابِ اللِّباس، ص ٣٩) ☆پہنتے وَقت سیدھی طرف سے شروع کیجئے (کہ سنت ہے) مَثَلاً جب کُرتا پہنیں تو پہلے سیدھی آستین میں سیدھا ہاتھ داخل کیجئے پھر اُلٹا ہاتھ اُلٹی آستین میں۔ (کَشْفُ الاِلْتِباس فِی اسْتِحْبابِ اللِّباس، ص ٤٣) ☆اِسی طرح پاجامہ پہننے میں پہلے سیدھے پائنچے میں سیدھا پاؤں داخِل کیجئے اور جب (کُرتا یا پاجامہ) اُتارنے لگیں تو اُلٹی طرف سے شروع کیجئے۔ مکتبۃُ المدینہ کی کتاب "بہارِ شریعت" جلد 3 صفحہ نمبر 409 پر لکھا ہے: سُنَّت یہ ہے کہ دامن کی لمبائی آدھی پنڈلی تک ہو اور آستین کی لمبائی زیادہ سے زیادہ انگلیوں کے پَوروں تک اور چوڑائی ایک بالِشت ہو۔ (رَدُّالْمُحتار، ٩/٥٧٩) ☆سنت یہ ہے کہ مرد کا تہبند یا پاجامہ ٹخنے سے اُوپر رہے۔ (مرآۃ المناجیح، ٦/٩٤) مرد مردانہ اور عورت زنانہ ہی لباس پہنے۔ چھوٹے بچّوں اور بچیوں میں بھی اِس بات کا لحاظ رکھئے۔ ☆"بہارِ شریعت" جلد اوّل صفحہ نمبر 481 پر لکھاہے: مرد کے لیے ناف کے نیچے سے گھٹنوں کے نیچے تک "عورت" ہے یعنی اس کا چھپانا فرض ہے۔ ناف اس میں داخِل نہیں اور گھٹنے داخِل ہیں۔ (دُرِّمُختار، رَدُّالْمُحتار، ٢/٩٣)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

☆وسوسہ دور کرتے وقت کی دعا

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماع کے حلقوں میں اس بار شیڈول کے مطابق "وسوسہ دور کرتے وقت کی دعا" یاد کروائی جائے گی۔ وہ دُعا یہ ہے:

اَللّٰهُ اَحَدٌ اَللّٰهُ الصَّمَدُ لَمْ يَلِدْ وَ لَمْ يُوْلَدْ وَ لَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

تَرجَمہ: اللہ پاک ایک ہے۔ اللہ پاک بے نیاز ہے، نہ اس سے کوئی پیدا ہوا، اور نہ وہ کسی سے پیدا

ہوا، اور نہ اس کا کوئی ھَمسَر (یعنی برابر) ہے، میں شیطان مردود سے اللہ پاک کی پناہ میں آتا ہوں۔

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! جب دل میں وسوسہ آئے چاہے اعتقاد (عقائد) کے متعلق ہو یا اعمال کے تو اس دعا کو کُفُوًا اَحَدٌ تک پڑھ کر تین مرتبہ اپنی بائیں (اُلٹی) جانب تھتکار (تھو تھو کر) دیں اور پھر اَعُوْذُ بِاللہ پڑھیں جب تھتکارنے (تھو تھو کرنے) سے قبل کی دُعا پڑھے گا تو وہ تمام فاسد (بُرے) وسوسے جو عقائد کے متعلق ہوں گے نیست و نابود (ختم) ہو جائیں گے۔ کیوں کہ اس میں اللہ پاک کی اَحدِیَّت وصَمدِیَّت (یعنی ایک اور بے پرواہونے) کا بیان ہے۔ اور جب تَعَوُّذ (یعنی اَعُوْذُ بِاللہ) پڑھے گا تو وہ سارے وسوسے کافور (ختم) ہو جائیں گے جو اعمال کے متعلق ہیں۔ (خزینۂ رحمت، ص ۵۴)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

☆اجتماعی جائزے کا طریقہ (72 نیک اعمال)

فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: (آخرت کے معاملے میں) گھڑی بھر غور و فکر کرنا 60 سال کی عبادت سے بہتر ہے۔ (جامع صغیر للسیوطی، ص ۳۶۵، حدیث: ۵۸۹۷)

آئیے! نیک اعمال کا رسالہ پُر کرنے سے پہلے "اچھی اچھی نیتیں" کر لیجئے۔

(1) رِضائے الٰہی کے لئے خود بھی نیک اعمال کے رِسالے سے اپنا جائزہ لوں گا اور دوسروں کو بھی ترغیب دوں گا۔

(2) جن نیک اعمال پر عمل ہوا اُن پر اللہ پاک کی حمد (یعنی شکر) بجالاؤں گا۔

(3) جن پر عمل نہ ہو سکا اُن پر افسوس اور آئندہ عمل کرنے کی کوشش کروں گا۔

(4) گناہوں سے بچانے والے کسی نیک عمل پر خدا نخواستہ عمل نہ ہوا تو توبہ و استغفار کے ساتھ ساتھ آئندہ گناہ نہ کرنے کا عہد کروں گا۔

(5) بلاضرورت اپنی نیکیوں (مثلاً فُلاں فُلاں یا اِتنے اتنے نیک اعمال پر عمل ہے) کا اظہار نہیں کروں گا۔

(6) جن نیک اعمال پر بعد میں عمل ہو سکتا ہے (مثلاً آج 313 بار درود شریف نہیں پڑھے) تو بعد میں یا کل عمل کر لوں گا۔

(7) نیک اعمال کا رسالہ پُر کرنے کے اصل مقصد (مثلاً خوفِ خدا، تقویٰ، اخلاقیات کی درستی، دینی کاموں میں ترقی وغیرہ) کو

حاصل کرنے کی کوشش کروں گا۔

(8)کل بھی نیک اعمال کا رسالہ پُر کروں گا(یعنی اعمال کا جائزہ لوں گا)۔

(9)رسمی خانہ پُری نہیں بلکہ جائزے کے ساتھ نیک اعمال کا رسالہ پُر کروں گا۔

آج جن جن نیک اعمال پر عمل کی سعادت پائی، نیچے دیئے گئے خانوں میں صحیح (یعنی اُلٹا رائٹ) کا نشان اور عمل نہ ہونے کی صورت میں (0) کا نشان لگائیے۔

توجہ: اپنے ہی رسالے پر نگاہ رکھتے ہوئے جائزہ لیجیے۔

☆اجتماعی جائزے کا طریقہ (72 نیک اعمال)

یومیہ 56 نیک اعمال:

(1) اچھی اچھی نیتیں کیں؟ (2) پانچوں نمازیں جماعت سے ادا کیں؟ (3) گھر، بازار، مارکیٹ وغیرہ جہاں بھی تھے وہاں نَمازوں کے اَوقات میں نَماز پڑھنے سے قبل نَماز کی دعوت دی؟ (4) رات میں سورۃُ الملک پڑھ یا سُن لی؟ (5) پانچوں نَمازوں کے بعد کم از کم ایک ایک بار آیۃُ الکُرسی، سُورۃُ الاِخلاص اور تسبیحِ فاطمہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھا پڑھی؟ (6) کنزُالاِیمان مع خزائنُ العِرفان یا نُورُالعرفان سے کم از کم تین آیات ترجمہ و تفسیر کے ساتھ پڑھیں یا سُنیں؟ یا صِراطُ الجنان سے کم و بیش دو صفحات پڑھ یا سُن لئے؟ (7) شجرے کے کچھ نہ کچھ اَوراد پڑھے؟ (8) کم از کم 313 بار دُرُود شریف پڑھا؟ (9) آنکھوں کو گناہوں (یعنی بدنگاہی، فلمیں ڈرامے، موبائل پر گندی تصاویر اور ویڈیوز، نامحرم عورتوں اور کزنز وغیرہ کو دیکھنے) سے بچایا؟ (10) کانوں کو گناہوں یعنی غیبت، گانے باجوں، بُری اور گندی باتوں، موبائل کی میوزیکل ٹیون، کالر ٹیون وغیرہ وغیرہ سُننے سے بچایا؟ (11) راستے میں چلتے ہوئے یا کار یا بس وغیرہ میں سَفَر کے دوران خود کو فضول نِگاہی سے بچاتے ہوئے کیا آج آپ نے نِگاہیں نیچی رکھیں؟ اور بلاضرورت اِدھر اُدھر دیکھنے سے اپنے آپ کو بچایا؟ (12) اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ یا مکتبۃُ المدینہ کی کسی کتاب یا رِسالے یا "ماہنامہ فیضانِ مدینہ" کو کم از کم 12 منٹ پڑھا یا سُنا؟ (13) بات چیت، فون پر گفتگو اور کام کاج موقوف کرکے اَذان و اِقامت کا جواب دیا؟ (14) (گھر میں یا باہر) کسی پر غصّہ آجانے کی صورت میں چُپ رہ کر غُصّے کا عِلاج فرمایا یا بول پڑے؟ (15) اپنے اَعمال کا جائزہ لیتے ہوئے نیک اعمال کے رِسالے کے خانے پُر کئے؟ (16) "مرکزی مجلسِ شوریٰ" کے اُصولوں کے مطابق اپنے نگران کی اِطاعت کی؟ (17) گھر اور باہر ہر چھوٹے بڑے سے اچّھے انداز سے یعنی آپ جناب اور جی جی کہہ کر گفتگو کی؟ (18) مدرسۃُ المدینہ (بالغان) میں قرآنِ کریم پڑھا، یا پڑھایا؟ (19) عِشا کی جماعت سے دو گھنٹے کے اندر اندر سونے کی کوشش کی؟ (20) دعوتِ اِسلامی کے دینی کاموں کو اپنے نگران کے دیئے ہوئے شیڈول کے مطابق کم از کم دو گھنٹے دیئے؟ (21) صدائے مدینہ لگائی؟ (22) اپنے گھر کے جَھروکوں (یعنی باہر دیکھنے کے لئے رکھی گئی کھڑکیوں) سے (بِلاضرورت) باہر نیز کسی اور کے دروازوں وغیرہ سے اُن کے گھروں کے اندر جھانکنے سے بچنے کی کوشش کی؟ (23) آپ کے ہاں گھر درس ہوا؟ یا کسی عُذر کی صورت میں آپ کی غیر موجودگی میں گھر درس کا سلسلہ ہوا؟ (24) کم از کم ایک مَدَنی

درس(مسجد،دُکان،بازار وغیرہ جہاں سہولت ہو)دیا،یاسُنا؟(25) سُنّت کے مطابق لباس(جو لیڈیز کلر مثلاً شوخ یعنی تیز رنگ یا چمکیلا نہ ہو یا ایسے رنگ کا بھی نہ ہو جو شرعاً منع ہے وہ)پہنا؟(26) کیا آپ کا زُلفیں رکھنے کی سُنّت پر عمل ہے؟(27)داڑھی منڈوانے یا ایک مُشت سے گھٹانے کا گناہ تو نہیں کیا؟(28)گناہ ہو جانے کی صورت میں فوراً توبہ کی؟(29)سُنّت کے مُطابق کھانا کھایا اور کھانے سے پہلے اور بعد کی دُعائیں پڑھیں؟(30) گھر،دفتر،بس،ٹرین وغیرہ میں آتے جاتے اور گلیوں سے گزرتے ہوئے راہ میں کھڑے یا بیٹھے ہوئے مسلمانوں کو سلام کیا؟(31)اِن سُنّتوں پر کچھ نہ کچھ عمل کیا؟(مسواک،گھر میں آنا جانا،سونا جاگنا،قبلہ رُخ بیٹھنا وغیرہ)؟(32)ظہر کی چار سُنّتِ قَبلیہ فرض سے پہلے ادا کیں؟(33) تہجُّد کی نماز پڑھی؟یا رات نہ سونے کی صورت میں صلوٰۃُ اللّیل ادا کی؟(34)اوّابین یا اِشراق وچاشت کے نوافل پڑھے؟(35)کیا آج آپ نے عصر یا عشا کی سُنّتِ قَبلیہ پڑھیں؟(36)اِنفرادی کوشش کے ذریعے دعوتِ اِسلامی کے 12 دینی کام میں سے کم از کم ایک دینی کام کی ترغیب دِلائی؟(37)دوسروں سے مانگ کر کوئی چیز(مثلاً چپّل،چادر،موبائل فون،چارجر،گاڑی وغیرہ وغیرہ)اِستعمال تو نہیں کی؟(38)جھوٹ بولنے،غیبت وچُغلی کرنے/سُننے سے بچے؟(39)کچھ نہ کچھ وقت کے لئے "مَدَنی چینل" دیکھا؟(40)کسی ایک یا چند سے دُنیوی طور پر ذاتی دوستی ہے؟(41)قرض ہونے کی صُورت میں(ادائیگی کی طاقت کے باوجود)قرض خواہ کی اِجازت کے بغیر قرض ادا کرنے میں تاخیر تو نہیں کی؟نیز کسی سے عاریتاً(یعنی Temporary)لی ہوئی چیز ضرورت پوری ہونے پر طے کئے ہوئے وقت کے اندر واپس کر دی؟(42) عاجزی کے ایسے الفاظ جن کی تائید دل نہ کرے بول کر نِفاق وریاکاری کا جُرم تو نہیں کیا؟مثلاً لوگوں کے دل میں اپنی عزّت بنانے کے لئے اس طرح کہنا:"میں حقیر ہوں،کمینہ ہوں"جبکہ دل میں ایسا نہ سمجھتا ہو۔(43)صفائی سُتھرائی کے عادی اور سلیقہ مند ہیں؟(44)کسی مُسلمان کا عیب ظاہِر ہو جانے پر(بلا مصلحتِ شرعی)اُسکا عیب کسی اور پر ظاہِر تو نہیں کیا؟(45)تفسیر سننے سنانے کا حلقہ لگایا،یا شرکت کی؟ (46)ہر جائز وعزّت والے کام سے پہلے بِسمِ اللہ پڑھی؟(47)چوک درس دیا،یا سُنا؟(48)اپنے والدین اور پیر ومُرشِد کے لئے دُعائے مغفرت اور کچھ نہ کچھ اِیصالِ ثواب کیا؟(49)مسجد،گھر،آفس وغیرہ میں اِسراف سے بچنے کی کوشش کی؟(50)ٹریفک قوانین کی پابندی کی؟(51)کسی اِسلامی بھائی(خصوصاً ذِمّے دار)سے مَعَاذَ اللہ کوئی بُرائی صادِر ہو جائے اور اِصلاح کی ضرورت ہو تو تحریری طور پر،یا مِل کر، براہِ راست(نرمی سے)سمجھانے کی کوشش فرمائی؟یا مَعَاذَ اللہ بلا اجازتِ شرعی کسی اور پر اِظہار کر کے غیبت کا گناہِ کبیرہ کر بیٹھے؟(52) زبان کو گناہوں(یعنی اِلزام تراشی،دِل آزاری،گالی گلوچ وغیرہ)سے بچایا؟(53)زبان کو فُضول اِستعمال(یعنی وہ گفتگو جس سے دینی یا دُنیاوی فائدہ نہ ہو)سے بچانے کی عادت بنانے کے لئے کچھ نہ کچھ اِشارے سے گفتگو کی؟(54)(گھر میں اور باہر)مذاق مسخری،طنز،دل آزاری اور قہقہہ لگانے(یعنی کِھل کِھلا کر ہنسنے)سے بچنے کی کوشش کی؟(55)عمامہ شریف باندھا؟(56)ماں باپ کا اَدب واِحترام بجالائے؟

قفلِ مدینہ کارکردگی

☆لکھ کر گفتگو 12 مرتبہ ☆اشارے سے گفتگو 12 مرتبہ ☆نگاہیں گاڑے بغیر گفتگو 12 مرتبہ

ہفتہ وار 10 نیک اعمال

(57)گھر سے اس ہفتے کسی نہ کسی اِسلامی بہن(مثلاً بہن/بیٹی/والدہ بچوں کی والدہ وغیرہ)کو اِسلامی بہنوں کے اِجتماع میں بھیجا؟(58)ہفتہ وار مَدَنی مذاکرہ دیکھنے/سُننے کی سعادت حاصل کی؟(59)ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اِجتماع میں اوّل تا آخر(یعنی مغرب تا اشراق وچاشت)شرکت کی؟(60)اِس ہفتے یومِ تعطیل اِعتِکاف کی سَعادت پائی؟(61)اِس ہفتے کم از کم کسی ایک مریض یا دُکھیارے کے گھر یا اسپتال جا کر سُنّت کے

مطابق عِیادت یا غمخواری یا عزیز کے اِنْتِقال پر تعزیت کی؟(62)اِس ہفتے پیر شریف(یارہ جانے کی صُورت میں کسی بھی دن)کا روزہ رکھا؟(63) ہفتہ وار رِسالہ پڑھ یا سُن لیا؟(64)اِس ہفتے کم از کم ایک بار عَلاقائی دورہ کیا؟(65)اِس ہفتے کم از کم ایک اِسلامی بھائی کو(جو پہلے دینی ماحول میں تھے، یا پہلے اِجتماع میں آتے تھے مگر اب نہیں آتے)تلاش کر کے اُن کو دینی ماحول سے وابستہ کرنے کی کوشش کی؟(66)ہفتہ وار حلقے میں شرکت کی؟

ماہانہ 3 نیک اعمال

(67)پچھلے اِسلامی مہینے کا نیک اعمال کا رِسالہ فِل یعنی پُر کر کے اپنے نگران و ذِمّہ دار کو جمع کروا دیا؟(68)اِس ماہ آپ نے کم از کم تین دن کے قافلے میں سفر کیا؟(69)اِس ماہ کسی سُنّی عالِم(یا اِمام مسجد، مؤذِّن، خادِم)کی کچھ نہ کچھ مالی خدمت کی؟

سالانہ 1 نیک عمل

(70)اِس سال ٹائم ٹیبل کے مطابق ایک مہینے کے قافلے میں سفر فرمایا؟

زندگی بھر کے 2 نیک اعمال

(71)زِندگی بھر کے نصاب کا مُطالعہ فرمالیا؟(72)زندگی میں یک مُشت(یعنی ایک ساتھ)12 ماہ اور مختلف کورسز(12 دینی کام کورس، 7 دِن کا اِصلاحِ اَعمال کورس، 7 دِن کا فیضانِ نَماز کورس)کی سعادت حاصل کر لی؟

دعائے امیرِ اَہلِ سُنّت

یا اللہ پاک! جو کوئی سچے دل سے نیک اعمال پر عمل کرے، روزانہ جائزہ لے کر رسالہ پُر کرے اور ہر اسلامی ماہ کی پہلی تاریخ کو اپنے ذمہ دار کو جمع کروا دیا کرے، اُس کو اِس سے پہلے موت نہ دینا جب تک یہ کلمہ نہ پڑھ لے۔ اٰمِیۡن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیۡن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوۡا عَلَی الۡحَبِیۡب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

www.dawateislami.net